اتوار۔۲۶۔جون ۲۰۱۶

مضمون: مسیحی سائنس

سنہری آیت: یسعیاہ ۶۰: ۱

۱۔اُٹھ منور ہو کیونکہ تیرا نور آ گیا اور خُداوند کا جلال تجھ پر ظاہر ہوا۔

رسپانسو تلاوت:

یسعیاہ ۶۰: ۲تا۴، ۱۹، ۲۱، ۲۲

۲۔کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائیگی اور تیرگی اُمتوں پر لیکن خُداوند تجھ پر طالع ہوگا اور اُسکا جلال تجھ پر نمایاں ہوگا۔

۳۔اور قومیں تیری روشنی کی طرف آئینگی اور سلاطین تیرے طُلوع کی تجلی میں چلینگے۔

۴۔اپنی آنکھیں اُٹھا کر چاروں طرف دیکھ۔وہ سب کے سب اکٹھے ہوتے ہیں اور تیرے پاس آتے ہیں۔تیرے بیٹے دُور سے آئینگے اور تیری بیٹیوں کو گود میں اُٹھا کر لائینگے۔

۱۹۔پھر تیری روشنی نہ دن کو سُورج سے ہوگی نہ چاند کے چمکنے سے بلکہ خُداوند تیرا ابدی نور اور تیرا خُدا تیرا جلال ہوگا۔

۲۱۔اور تیرے لوگ سب کے سب راستباز ہونگے۔وہ ابد تک مُلک کے وارث ہونگے یعنی میری لگائی ہوئی شاخ اور میری دستکاری ٹھہرینگے تاکہ میرا جلال ظاہر ہو۔

۲۲۔سب سے چھوٹا ایک ہزار ہو جائیگا اور سب سے حقیر ایک زبردست قوم میں خُداوند عین وقت پر یہ سب کچھ جلد کرونگا۔

۱۔یوحنا ۲: ۸

۸۔پھر تمہیں ایک نیا حکم لکھتا ہوں اور یہ بات اُس پر اور تم پر صادق آتی ہے کیونکہ تاریکی مٹتی جاتی ہے اور حقیقی نور چمکنا شروع ہو گیا ہے۔

یسعیاہ ۴۲: ۱۶

۱۶۔اور اندھوں کو اُس راہ سے جسے وہ نہیں جانتے لے جاؤنگا میں اُن کو اُن راستوں پر جن سے وہ آگاہ نہیں لے چلونگا۔میں اُنکے آگے تاریکی کو روشنی اور اُونچی نیچی جگہوں کو ہموار کر دُونگا۔میں اُن سے یہ سلوک کرونگا اور اُنکو ترک نہ کرونگا۔

متی ۴: ۱۲تا۱۴، ۱۶تا۲۳، ۲۵

۱۲۔جب اُس نے سُنا کے یوحنا پکڑوا دیا گیا تو گلیل کو روانہ ہوا۔

۱۳۔اور ناصرۃ کو چھوڑ کر کفرنحوم میں جا بسا جو جھیل کے کنارے زبولون اور نفتالی کی سرحد پر ہے۔

۱۴۔تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ۔

۱۶۔یعنی جو لوگ اندھیرے میں بیٹھے تھے اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی اور جو موت کے مُلک اور سایہ میں بیٹھے تھے اُن پر روشنی چمکی۔

۱۷۔اُس وقت سے یسُوع نے منادی کرنا اور یہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔

۱۸۔اور اُس نے گلیل کی جھیل کے کنارے پھرتے ہوئے دو بھائیوں یعنی شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے اور اُسکے بھائی اندریاس کو جھیل میں
جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ ماہی گیر تھے۔
۱۹۔اور اُن سے کہا میرے پیچھے چلے آؤ تو میں تم کو آدم گیر بناؤنگا۔
۲۰۔وہ فوراً جال چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو لئے۔
۲۱۔اور وہاں سے آگے بڑھ کر اُس نے اور دو بھائیوں یعنی زبدی کے بیٹے یعقوب اور اُسکے بھائی یوحنا کو دیکھا کہ اپنے باپ زبدی کے
ساتھ کشتی پر اپنے جالوں کی مرمت کر رہے ہیں اور اُنکو بُلایا۔
۲۲۔وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُسکے پیچھے ہو لئے۔
۲۳۔اور یُسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری
اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کرتا رہا۔
۲۵۔اور گلیل اور دکپلس اور یروشلیم اور یہودیہ اور یردن کے پار سے بڑی بھیڑ اُسکے پیچھے ہو لی۔

متی ۵: ۱، ۲، ۱۴تا ۱۶

۱۔وہ اس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُسکے شاگرد اُسکے پاس آئے۔
۲۔اور وہ اپنی زبان کھولکر اُنکو یوں تعلیم دینے لگا۔
۱۴۔تم دُنیا کے نور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ چھپ نہیں سکتا۔
۱۵۔اور چراغ جلا کر پیمانہ کے نیچے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں تو اُس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہنچتی ہے۔
۱۶۔اسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تا کہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں۔

یوحنا ۱۴: ۵، ۶، ۱۶، ۱۷، ۲۶، ۲۹

۵۔توما نے اُس سے کہا اے خُداوند ہم نہیں جانتے تو کہاں جاتا ہے۔ پھر راہ کس طرح جانیں؟۔
۶۔یُسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔
۱۶۔اور میں باپ سے درخواست کرونگا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشیگا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے۔
۱۷۔یعنی رُوحِ حق جسے دُنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور
تمہارے اندر ہوگا۔
۲۶۔لیکن مددگار یعنی رُوح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب
تمہیں یاد دلائیگا۔
۲۹۔اور اب میں نے تم سے اس کے ہونے سے پہلے کہہ دیا ہے تا کہ جب ہو جائے تو تم یقین کرو۔

مُکاشفہ ۱:۱،۳

۱۔یُسوع مسیح کامُکاشفہ جواُسے خُدا کی طرف سے اسلئے ہوا کہ اپنے بندوں کووہ باتیں دکھائے جنکا جلد ہونا ضرور ہےاوراُس نے اپنے فرشتہ کوبھیج کراُس کی معرفت اُنہیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا۔

۳۔اس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا اوراُسکے سُننے والے اور جو کچھ اس میں لکھا ہے اُس پر عمل کرنے والے مُبارک ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہے۔

مُکاشفہ ۱۰:۱ تا ۳،۸ تا ۱۰

۱۔پھر میں نے ایک اورزورآور فرشتہ کو بادل اوڑھے ہوئے آسمان سے اُترتے دیکھا۔اُسکے سر پر دھنک تھی اوراُسکا چہرہ آفتاب کی مانند تھا اوراُسکے پاؤں آگ کے سُتونوں کی مانند۔

۲۔اوراُسکے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کُھلی ہوئی کتاب تھی۔اُس نے اپنا دہنا پاؤں تو سمندر پر رکھا اور بایاں خشکی پر۔

۳۔اورایسی بڑی آواز سے چلایا جیسے ببر دھاڑتا ہےاور جب وہ چلایا تو گرج کی سات آوازیں سُنائی دیں۔

۸۔اورجس آواز دینے والے کو میں نے آسمان پر بولتے سُنا تھا اُس نے پھر مجھ سے مخاطب ہوکر کہا کہ جا۔اُس فرشتہ کے ہاتھ میں سے جو سمندراور خشکی پر کھڑا ہے وہ کُھلی ہوئی کتاب لے لے۔

۹۔تب میں نے اُس فرشتہ کے پاس جا کر کہا کہ یہ چھوٹی کتاب مجھے دیدے۔اُس نے مجھ سے کہا کہ لے اسے کھالے۔یہ تیرا پیٹ تو کڑوا کردیگی مگر تیرے منہ میں شہد کی طرح میٹھی لگیگی۔

۱۰۔پس میں وہ چھوٹی کتاب اُس فرشتہ کے ہاتھ سے لیکر کھا گیا۔وہ میرے منہ میں تو شہد کی طرح میٹھی لگی مگر جب میں اُسے کھا گیا تو میرا پیٹ کڑوا ہوگیا۔

۲۔کرنتھیوں ۴:۱،۳،۴،۶

۱۔پس جب ہم پر ایسا رحم ہوا کہ ہمیں یہ خدمت ملی تو ہم ہمت نہیں ہارتے۔

۳۔اوراگر ہماری خوشخبری پر پردہ پڑا ہے تو ہلاک ہونے والوں ہی کے واسطے پڑا ہے۔

۴۔یعنی اُن بے ایمانوں کے واسطے جنکی عقلوں کو اس جہان کے خُدا نے اندھا کردیا ہے تا کہ مسیح جو خُدا کی صورت ہے اُسکے جلال کی خوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے۔

۶۔اسلئے کہ خُدا ہی ہے جس نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نور چمکے اوروہی ہمارے دلوں میں چمکا تا کہ خُدا کے جلال کی پہچان کا نُور یُسوع مسیح کے چہرے سے جلوہ گر ہو۔